Notification No: 508/2022

Date Of Award: 02-02-2022

Name of the Scholar	**:**	**SAMREEN**
Name of the Supervisor	**:**	**Dr. Khalid Mubashshir**
Name of the Department	**:**	**Department of Urdu**
Topic of Research	**:**	**SAYED ABID ALI ABID KI ADABI KHIDMAAT**

Finding

سید عابد علی عابد پر ہندوستان میں میری تحقیق کے مطابق ابھی تک کوئی ریسرچ اس موضوع پر نہیں کی گئی لہٰذا یہ تحقیق بعنوان ''سید عابد علی عابد کی ادبی خدمات'' پہلی تحقیق ہے اوراس طرح سید عابد علی عابد پر یہ موضوع پہلی مرتبہ منتخب کیا گیا۔

اردوادب کی مایہ ناز ہستیوں میں سید عابد علی عابد کا شمار ہوتا ہے۔ یہ وہ پہلے نقاد ہیں جنھوں نے ہر صنفِ ادب کے علاوہ مثنوی کے فن اوراس کے اصول وضوابط پر بھی تفصیلی گفتگو کی۔

اردوادب میں سید عابد علی عابد بطور شاعر، ڈراما نویس، ناول نگاراور افسانہ نگار کے جانے جاتے ہیں لیکن انھیں شہرتِ دوام ایک نقاد کے طور پر ملی۔

سوانح اور شخصیت کے لیے راقم السطور نے مختلف تذکرے، رسائل اور دیگر کتب سے استفادہ کیا۔

شعری مجموعے قیامِ پاکستان کے دوران جی۔ سی۔ یونیورسٹی لائبریری، لاہور سے حاصل کیے۔

ناول نگاری کے جائزے کے لیے انتھک کوششوں کے بعد تین ناول ہاتھ آئے جن کا تنقیدی جائزہ مقالے میں پیش کیا گیا ہے۔ ناول میں منظر کشی، جذبات نگاری اور رومانوی انداز نہایت پُر لطف اور دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اسلوب سادہ و سلیس استعمال کیا ہے۔

افسانہ نگاری کے جائزے کے لیے بھی مختلف رسائل سے افسانے اخذ کیے گئے۔ ایک افسانوی مجموعہ ہارڈنگ لائبریری دہلی سے موصل ہوا اور دوسرا مجموعہ قیامِ پاکستان کے دوران سنگِ میل پبلی کیشنز سے فروخت کیا۔ اس کے علاوہ تیسرے مجموعے کے افسانے رسائل سے اخذ کیے گئے۔ ساتھ ہی وہ افسانے جو دورانِ تحقیق حاصل کیے اور وہ سید عابد علی عابد کے کسی افسانوی مجموعے میں شامل نہیں ہیں ان کو راقم السطور نے یکجا کر کے کتابی شکل میں پیش کیا ہے۔

ڈراما نگاری کے لیے کچھ کتابیں لائبریری سے موصول کیں اور چند پاکستان سے فروخت کی گئیں۔

تنقید نگاری والے باب کے لیے مختلف کتب کو قیامِ پاکستان کے دوران فوتخت کیا جن کے مطالعے سے سید عابد علی عابد کی بحیثیت نقاد اہمیت اور مقام ومرتبے کا پتہ چلتا ہے۔ سید عابد علی عابد کی تنقید واضح ہوتی ہے۔ وہ بات کو دوٹوک انداز میں کہتے ہیں۔

سید عابد علی عابد کی تخلیقی شخصیت کے مختلف مدارج پر نگاہِ بازگشت ڈالنا ہی ان کے مقام کو سمجھنے کے مترادف ہے۔ انھون نے قطرے سے گوہر بننے تک تخلیقی عمل کے ذریعے جو مختلف مدارج طے کیے وہ معاصر ادیبوں میں انھیں اس بنیاد پر ممتاز کرتی ہے کہ سید عابد علی عابد جیسی وسعت مطالعہ، مسائل کا تجزیاتی شعور اور جمالیاتی بصیرت ہر کسی کے پاس نہ تھی۔ سید عابد علی عابد ایسے فنکار تھے کہ انھوں نے جو کچھ لکھا خون جگر سے لکھا اور اسی لیے ادبی افق کے بدلتے دھاروں کے باوجود افق ادب پر روشن ستارے کی مانند منور ہیں۔